سوال

میں مصری عورت ہوں اور میرا خاوند امریکہ منتقل ہوچکا ہے، میں اس کے ساتھ اس لیے نہ گئی تاکہ یہاں رہ کر یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کرسکوں، لیکن اب خاوند چاہتا ہے کہ میں سب کچھ چھوڑ کر اس کے پاس امریکہ چلی جاؤں یہ علم میں رہے کہ میرا خاوند اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں، اور تعلیم نے ہی مجھے اولاد نہ ہونے سے فراغت کی بنا پر مشغول کررکھا ہے، اور میری تعلیم کو تین برس ہوچکے ہیں، مجھے یہ بتایا جائے کہ کیا میرے لیے خاوند کو کچھ عرصہ کے لیے اکیلے ہی رہنے دینا جائز ہے یا کہ مجھے لازما اس کے پاس جانا چاہیے، چاہے اس کے لیے میری ساری تعلیم ضائع ہوجائے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

بیوی کو چاہیے کہ جہاں خاوند رہتا ہے وہ اس کے ساتھ وہیں رہے، لیکن اگر اس میں کوئی معتبر ضرر و نقصان ہو تو پھر نہیں، یا پھر شادی کے وقت عورت نے کسی ایک متعین جگہ پر رہنے کی شرط رکھی ہو، یا یہ شرط ہو کہ وہ اپنے علاقے سے کہیں اور منتقل نہیں ہوگی لہذا یہ شرط پوری کرنا واجب ہے، کیونکہ بخاری اور مسلم شریف میں درج ذیل حدیث ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تمہارے لیے سب سے زیادہ شروط پوری کرنے کا حق وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2721) صحیح مسلم حدیث نمبر (1418).

دوم:

کفریہ ممالک میں رہنے کی کچھ شروط وضوابط ہیں ان کے بغیر وہاں رہنا جائز نہیں، شروط میں شامل ہے کہ وہ دیندار ہو جو اسے شہوات سے روکے رکھے، اور علم وبصیرت رکھتا ہو جو اسے شکوک وشبہات سے محفوظ رکھیں، اور دینی شعار کا اظہار کرنا ممکن ہو، اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے آپ اور بیوی بچوں کے فتنہ وفساد میں پڑنے سے امن میں ہو

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (13363) اور (27211) کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں

سوم:

تعلیم کے سلسلہ میں آپ کو اپنے خاوند کے ساتھ سمجھوتہ کرنا چاہیے، اگر ممکن ہوسکے تو آپ تعلیم مکمل کریں تاکہ آپ کی جدوجہد ضائع نہ ہو یہ افضل ہے، جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے خاوند کے لیے تھوڑا اور قلیل عرصہ اکیلے رہنے میں کوئی حرج نہیں

اور خاوند کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت کا برتاؤ کرتے ہوئے اس کے ساتھ سختی مت کرے یا صرف مرد ہونے کے ناطے اپنی بیوی پر تنگی مت کرتا پھرے

اس لیے آپ دونوں کو افہام وتفہیم سے کام لینا چاہیے کہ آیا آپ کا اپنے خاوند کے ساتھ امریکہ میں رہنا اور تعلیم کو مؤخر کرنا افضل ہے یا کہ خاوند کو ضرر پہنچے بغیر آپ کا اپنے ملک واپس آکر

تعلیم مکمل کرنا؟

کیونکہ ہوسکتا ہے آپ کے خاوند کے پاس رہنے کے لیے کوئی قابل اطمنان اسباب ہوں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کے لیے خیر و بھلائی میں آسانی پیدا فرمائے، اور آپ دونوں کو اپنی اطاعت و نیکی میں توفیق دے اور اس میں آپ کی معاونت فرمائے

واللہ اعلم

الاسلام سوال و جواب

145178